

اسلام میں خواتین کے حقوق :

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو
پھر انسان کو اس کی اجازت کے تحت عطا کرتا ہے۔
عورت کی جانتی جاگتی ہوئی ہو،
بیوی۔ اسلام نے اس کے لئے ہر رشتہ میں
عزت و مقام اور حقوق منظم کیے ہیں۔ اسلام وہ
پہلا دین ہے جس نے عورت کو انسان بننے کے
ناٹے عزت بخشی اور اس کے حقوق کو اللہ تعالیٰ
کے حکم سے محفوظ کیا۔

میراث اور اجرت و حق :

~~اسلام نے عورت کو اس کا~~
~~اختیار دیا ہے جو اپنے جائیداد کی بارگاہ~~
~~کی مالک خود ہے اور اس پر کسی مرد و عورت کا حق نہیں~~
اسلام نے انسان بننے کے
ناٹے مرد اور عورت کو بنیادی طور پر برابر قرار دیا ہے
دونوں اپنے اہمال کے ذمہ دار ہیں اور دونوں کو
ایسا ہی اجر ملے گا۔
آیت :

الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ
آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

تعلیم مباحث :

علم حاصل کرنا ہر مسلمان

پر فرض ہے خواہ مرد ہو یا عورت

حدیث :

طَلِبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

ترجمہ :

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

ملکیت اور وراثت مباحث :

اسلام نے عورت کو

اپنی ملکیت حاصل حق دیا ہے۔ عورت

اپنی ملکیت بھی بنا سکتی ہے اور اس وراثت

میں بھی شرعی حق ہے۔ خواہ وہ ماں ہو، بیوی،

بہن یا بیٹی

آیت :

لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ

وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ

مِنْهُ لِّلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ

ترجمہ :

(بے دخل) مردوں کے لیے اس

مال میں حق ہے جو مال باپ اور
 قرینی رشتہ داروں کے ہوتے ہیں
 اور عورتوں کے لیے بھی اس مال
 میں حصہ ہے جو مال باپ اور قرینی
 رشتہ داروں کے ہوتے ہیں خواہ وہ
 نکوڑا ہو یا زیادہ وہ حصہ فرشتہ ہے

نان و نفقہ ماحق:

بیوی و اناں و نفقہ

شوہر پر فرض ہے۔

آیت:

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ
 وَرِزْقُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

ترجمہ:

اور جس کے لیے بیوی ہے (یعنی
 باپ) اس پر واجب ہے ان (مراؤں)
 کو کھانا اور کپڑا و ستور کے
 مطابق ہے۔

بستر سلوک ماحق:

بیویوں کے ساتھ

حسن سلوک و احکم دیا گیا ہے۔ اسلام نے ماں

لو محنت وادوار نہ فرار دیا ہے
نہی سے بد چاہا ہے:

حیرت حسن سلوک واسب
سے زیادہ حق دار لون ہے؟
ہر پتے فرمایا:

کھجائی مال و کھجائی مال و
کھجائی مال پھر کھجائی مال

آیت:

وَبِأَشَدِّ وَهْلٍ بِالْمَعْرُوفِ فَيَأْتِي
لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَلْ وَهْلٌ أَنْ تَلْزَمُوهُ
شَرًّا وَهْلٌ بِجَعْلِ التَّوْفِيقِ خَيْرًا
لِزَّاه

ترجمہ:

اور ان (عورتوں) کے ساتھ
کھلا طریقے سے زندگی گزارو اور
اگر تم انہیں ناپسند بھی کرو تو
بہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو نا
پسند کرو اور اللہ نے اس میں
بہت سکھوتھا کہ وہاں رکھ دی ہو۔

حدیث:

”تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو
اپنے اہل و عیال کے لیے اچھا ہو
اور میں تم سب میں اپنے اہل و
عیال میں سب سے اچھا ہوں“

خلع ماحق :

اگر عورت کو شوہر سے
شریز نفرت ہو اور نہ باہر نکلیں نہ بیو تو وہ
خلع لے سکتی ہے۔
ثابت بن قیس کی بیوی نے
رسول اللہ سے فرمایا:

”اے اللہ کے رسول میں ثابت بن قیس
پر اخلاقِ پادیں کے لحاظ
سے کوئی اعتراض نہیں کرتی“
لیکن میں اسلام میں لفر کو
نا پسند کرتی ہوں۔ یعنی میں
نا پسندیدگی کی وجہ سے یہی ناشکری
نہ نہ بیٹھوں۔“

تو رسول نے فرمایا:
”لیکن تم اس کا باغ
و اس کو روٹی“

اس نے کہا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے انابت میں
قبضہ سے فرمایا: باغ قبول کر لو اور اس کو
ایک طائفہ کر دو۔

رضاعتی کے بغیر نفاح سے انفاد حاقق ہے۔

اسلام میں بالغ عورت کو یہ حق
ماصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کے بغیر بے گئے نفاح
کو قبول کرنے یا رد کرنے والا اختیار رکھتی ہے شادی
قبل عورت کی رضاعتی شادی شرط ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ:
”ایک کنواری لڑکی بنی المومنین خدمت
میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اس
نے والد نے اسے اختیار دے دیا وہ
حالت تو اس نفاح کو باقی رکھے
یا ختم کر دے۔“